نَصَرتَ	تم ایک مرد نے مدد کی	صیغہ واحد مذکر حاضر
نَصَرتُما	تم دو مردوں نے مدد کی	صیغہ تثنیہ مذکر حاضر
نَصَرتُم	تم سب مردوں نے مدد کی	صیغہ جمع مذکر حاضر
نَصَرتِ	تم ایک عورت نے مدد کی	صیغہ واحد مؤنث حاضر
نَصَرتُما	تم دو عورتوں نے مدد کی	صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر
نَصَرتُنَّ	تم سب عورتوں نے مدد کی	صیغہ جمع مؤنث حاضر
نَصَرتُ	میں نے مدد کی	صیغہ واحد مذکر و مؤنث متکلم
نَصَرنَا	ہم سب نے مدد کی	صیغہ تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث متکلم

یاد رکھنے کی باتیں

- ❖ فعل ماضی وہ فعل ہے جو گزشتہ زمانہ میں کسی کام کے کرنے یا ہونے کو بتائے۔
- ❖ فعل ماضی کے کل چودہ صیغے ہوتے ہیں: ۲ متکلم، ۶ حاضر، ۶ غائب، ان میں تین صیغے مذکر کے لیے اور تین مؤنث کے لیے ہوتے ہیں۔
- ❖ ہر صیغہ کے آخر میں آنے والا حرف اور حرکت اس صیغہ کی علامت ہے۔ ان علامتوں کو یاد کر لیجیے۔
- ❖ اوپر کی گردان فعل ماضی معروف کی تھی۔ فعل مجہول بنانے کے لیے فعل ماضی معروف کے پہلے

WEB COPY NOT TO BE PUBLISHED © BSTBPC

حرف (فا کلمہ) کو ضمہ (پیش ـُ) دیتے ہیں اور دوسرے حرف (عین کلمہ) کو اگر فتحہ یا ضمہ ہے تو کسرہ (زیر ـِ) جیسے:

قَبَضَ سے قُبِضَ

نَصَرَ سے نُصِرَ

اَکَرَمَ سے اُکُرِم

سَمِعَ سے سُمِعَ

❖ معروف ومجہول کی گردان تعداد صیغہ کے اعتبار سے یکساں ہوتی ہے۔

❖ درج ذیل جملوں میں فعل ماضی کے استعمال پر غور کیجیے:

سکت ابراھیم۔	فَرِح الولد بالقلم الجدید۔
رَکَبَ علیٌ علی الفرس۔	خَجِل الضیفُ۔
اَکرَمَ الخادم سیّدَہٗ۔	طَلَعَ البدر من المشرق۔
فَہِمَ التلامیذُ الدرس۔	خَلَقَ اللّٰہُ کل شیٍٔ۔
غَضِبَ سعیدٌ علی ولدہ۔	نَصَرَ اللّٰہُ عبدَہٗ۔
رجَع الولدُ الی البیت۔	ذَھَبَ الناسُ للعید۔

© BSTBPC WEB COPY NOT TO BE PUBLISHED

حل لغات :

سَکَت	-	وہ خاموش ہوا
فرح	–	خوش ہوا
دھش	–	ڈر گیا
رکب	–	سوار ہوا
عطش	–	پیاسا ہوا
اکرم	–	عزت کی
فہِم	–	اس نے سمجھا
خلق	–	اس نے پیدا کیا
نصر	–	اس نے مدد کی
غضب	-	وہ غصہ ہوا
طلع	–	طلوع ہوا
خجل	–	وہ شرمندہ ہوا
رجع	–	وہ لوٹا
البدر	–	چودھویں کا چاند

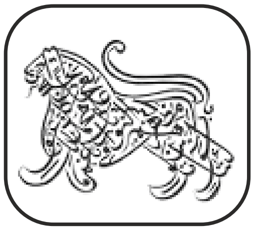

مشق

(۱) نیچے لکھے ہوئے جملوں میں ماضی کے صیغے بتایئے۔

شربنا الماءَ حینَ عطشنا۔

رَکِبْتُ الدراجة و ذهبتُ الی القریة۔

هل رأَیتُما سوقَ دلهی ؟

اللص هَرَبَ من البیت۔

التلامیذ خَرَجُوا من المدرسة۔

هل قرأتُنّ القرآن الکریم ؟

هل اَکَلْتِ الفطور الشهی؟

ممّن اَخَذْتَ کتابی؟

(۲) ایسے تین جملے بنایئے، جن میں

صیغہ واحد متکلم

تثنیہ وجمع متکلم

واحد مذکر حاضر

جمع مذکر غائب کا استعمال ہو۔

© BSTBPC WEB COPY, NOT TO BE PUBLISHED

(۳) درج ذیل سوالوں کے عربی میں جواب دیجیے۔

هل رأيتَ السوق ؟

هل اكلتَ الطعام ؟

أيُّ شيءٍ اكلتَ ؟

متىٰ ذهبتَ الى البيت ؟

الى مَن كتبتمُ ؟

هل قرَأَتْ اختُك القرآنَ ؟

(۴) نیچے لکھے ہوئے افعال کی گردان (معروف ومجہول) لکھئے۔

كَتَبَ	عَطِشَ	رجَع
قدِمَ	عَلِمَ	قَبَضَ
اَكَلَ	اَخَذَ	عَرَفَ

(۵) درج ذیل جملوں کی عربی بنائیے۔

اس نے سبق یاد کیا۔

عفیفہ نے خط لکھا۔

اس نے مدد کی۔

ہم سب گھر گئے۔

© BSTBPC WEB COPY, NOT TO BE PUBLISHED

چور پکڑا گیا۔

بلّی ماری گئی۔

زید کی مدد کی گئی۔

تم دونوں نے کتاب خریدی۔

(۲) مندرجہ ذیل صیغوں کو اپنے جملوں میں استعمال کیجیے:

کتب : ....

سعد : ....

نصر : ....

حَمِدَ : ....

اخذ : ....

قدِم : ....

أكلوا : ....

ذهبوا : ....

صلت : ....

سمعن : ....

رجعا : ....

© BSTBPC WEB COPY .NOT TO BE PUBLISHED

قدمن : ....

فَہمتَا : ....

رکبتِ : ....

(٦) مندرجہ ذیل صیغوں کی تعیین کیجئے اوران کا ترجمہ لکھئے:

کتبوا : ....

نصرا : ....

اخذن : ....

اکلتم : ....

قدمتُ : ....

فہمنا : ....

رکبتنَّ : ....

ذھبتما : ....

☆☆☆

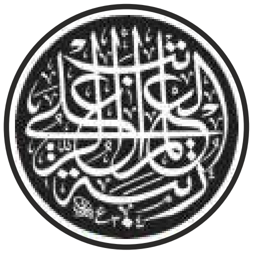

© BSTBPC WEB COPY, NOT TO BE PUBLISHED

الدرس السابع

الماضى القريب والبعيد

قد نصَر	قد ضرَب	قد سمِع	قد حمِد
كانت كتَبَتُ	كانتُ قرأَتُ	كان شرِبَ	كان أكَلَ
	كانوا سمِعُوا	كانَا أخذَا	

قد سمِعَ الاولادُ الدرسَ بكُلِّ سكينةٍ و وقار۔ كأنَّ الطيورَ على رُؤسِهِم والاستاذُ فرِح جِدًّا بحُضورِ الطُّلّابِ فى الفَصلِ بكُلِّ اِستِعْدادٍ حينَمَا انتهىٰ الدّرسَ و سكتَ المُعلِّمُ فقد قامَ حامد۔ وهو طالبٌ ذكىٌّ ،

ہدایت برائے معلم : اس سبق کا مقصد خط کشیدہ افعال کی شناخت اوران کامفہوم واضح کرنا ہے تاکہ بچہ فرق کومحسوس کرسکیں۔

© BSTBPC
WEB COPY, NOT TO BE PUBLISHED

و قال: يا سيّدى! قد سمِعنَا من امِّنا اَنَّ الملِكَ الشَّهيرَ شاه جهان ابن جهانگير كانَ عادلاً مُنصِفاً رحيماً على رَعَيَّتِه و لكن قد اَخَذْنا حولَ الدرسِ الذى القَيتَ علينا اٰنِفاً اَنَّه اذا ارادَ بِناءَ التّاج محَل علىٰ

قبرِ زوجِه صرَفَ ما لاً كثيراً على بناءِ ه و تزئينِه و كل ذلك كان من بيتِ مالِ المُسلِمين۔ اَ ليسَ هذا بخيانةٍ فى مالِ المسلمين؟ فتبسَّم الاستاذُ بِسوال هذا الولدِ الذّكِى۔ و اراد ان يُجِيْبَ اِذْ قَامَ رافعٌ قائلاً استاذِنُ يا سيدى اَن اُجيبَ حامداً فاجازهٗ قد اجاب رافع قائلاً يا اخى! ان شاه جهان قد اَسرفَ فى بِنَاء التّاج اِسرافاً جاراً و لٰكِن التّاج دُرَّةٌ يتيمَةٌ فى البِنَاءِ، و آيةٌ من الآيات السَّبعةِ فى العالَمِ۔ و بنى ايضاً جامعاً فى دهلى من اَجْمَل مَساجِدِ المُسلمين فى العالم و بنى القِلعَةَ

© BSTBPC WEB COPY NOT TO BE PUBLISHED

الـحَـمـراءَ ايضاً۔ كما بنى سيِّدُنا عثمانَ بـن عفان صاحب رسول اللّٰه صـلـى اللّٰه عليه وسلم المسجدِ النبوى الشريف بمالٍ كثيرٍ فالصَّرفُ

فـى بِـنَـاء التّاجِ ليسَ فى حُكُمِ التبذيرِ والاِسرافِ۔ فقد فرِح الاستاذُ و شجَّعَہُما۔ و قد حمِد اللّٰه على ذكاء تلاميذه۔

حل لغات:

حمد	–	اس نے تعریف کی
نصر	–	اس نے مدد کی
اخذ	–	اس نے لیا
سكينة و وقار	–	اطمینان وسکون
حينما	–	جب، جس وقت

سكت	خاموش ہوا
الشهير	مشہور
رعية	رعایا
حول الدرس	سبق کے دوران
ألقيت	آپ نے پیش کیا
آنفا	ابھی
أسرف	فضول خرچی کی
تزئين	سجاوٹ
بيت المال	خزانہ
تبسم	وہ مسکرایا
كَأَنَّ	گویا کہ
حضور	حاضری
الفصل	کلاس
استعداد	تیاری
يجيب	وہ جواب دیتا ہے
استأذِنُ	آپ اجازت دیجیے
أجاز	اجازت دے دی
إسرافا حارا	حد سے زیادہ فضول خرچی
درة يتيمة	نایاب موتی، عجوبہ
آية	عجوبہ، نشانی

© BSTBPC WEB COPY ,NOT TO BE PUBLISHED

العالم	–	دنیا
القلعة الحمراء	–	لال قلعہ
جامعا	–	جامع مسجد
صرف	–	خرچ کیا
شجّع	–	حوصلہ افزائی کی

یاد رکھنے کی باتیں

- ❖ ماضی مطلق کے شروع میں قد بڑھانے سے ماضی قریب بنتا ہے۔
- ❖ ماضی مطلق کے شروع میں کان بڑھانے سے ماضی بعید بنتا ہے۔
- ❖ فعل مضارع کے شروع میں کان بڑھانے سے ماضی استمراری بنتا ہے۔

مشق

(ا) درج ذیل سوالوں کے جواب عربی میں لکھیں۔

۱ – کیف سمع الاولاد الدرس؟

۲ – لماذا فرح الاستاذ بہم؟

© BSTBPC WEB COPY, NOT TO BE PUBLISHED

۳- من كان طالباً ذكياً ؟

۴- من بنى التاج محل و اين هو؟

۵- لماذا تبسم الاستاذ؟

٦- من استاذن الاستاذ للجواب ؟

۷- من بنى القلعة الحمراء؟

۸- اين المسجد النبوى الشريف ؟

(۲) عربی میں ترجمہ کیجیے۔

گویا کہ ان کے سروں پر پرندے ہوں۔

استاد طلبہ کی حاضری سے بہت خوش ہوئے۔

شاہ جہاں نے آگرہ میں تاج محل بنوایا۔

اور اس پر مال کثیر خرچ کیا۔

تاج محل دنیا کا ساتواں عجوبہ ہے۔

حضرت عثمانؓ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابی تھے۔

استاد نے ذہین طلبہ کی حوصلہ افزائی کی۔

(۳) حضرت عثمانؓ اور شاہ جہاں کے بارے میں اپنے استاد سے معلوم کیجیے۔

(۴) درج ذیل ماضی مطلق کے صیغوں کو ماضی قریب سے بدلیے۔

© BSTBPC WEB COPY, NOT TO BE PUBLISHED

سمعا ……………
سکت ……………
اکلا ……………
ذهبوا ……………
خرجت ……………
ضحکتا ……………
نصرنَ ……………
قرأوا ……………
کتبنا ……………
حفظتُ ……………

(۵) درج ذیل مضارع کے صیغوں سے ماضی استمراری بنایئے:

یقول ……………
یعبد ……………
یاخدان ……………
تنصرون ……………
تنصرین ……………

© BSTBPC WEB COPY, NOT TO BE PUBLISHED

تضربن ....

تاكلين ....

تسمعون ....

تسقطان ....

تسجدونَ ....

تامرون ....

اعبدُ ....

نضحَكُ ....

(٦) تاج محل پر عربی میں تین جملے لکھئے۔

☆☆☆

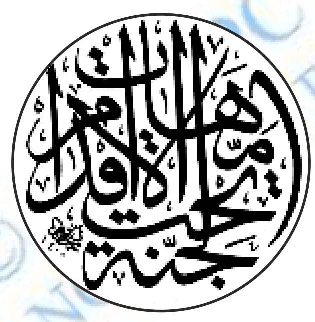

© BSTBPC WEB COPY, NOT TO BE PUBLISHED

الدرس الثامن

الفعل المضارع

يَفعَلُ	وہ کرتا ہے یا کرے گا	واحد مذکر غائب
يفعَلانِ	وہ دونوں کرتے ہیں یا کریں گے	تثنیہ مذکر غائب
يفُعَلونَ	وہ سب کرتے ہیں یا کریں گے	جمع مذکر غائب
تفعَلُ	وہ ایک عورت کرتی ہے یا کرے گی	واحد مؤنث غائب
تفعَلانِ	وہ دو عورتیں کرتی ہیں یا کریں گی	تثنیہ مؤنث غائب
يفعَلنَ	وہ سب عورتیں کرتی ہیں یا کریں گی	جمع مؤنث غائب

© BSTBPC WEB COPY ,NOT TO BE PUBLISHED

تفعَلُ	تو ایک مرد کرتا ہے یا کرے گا	واحد مذکر حاضر
تفعَلانِ	تو دو مرد کرتا ہے یا کرے گا	تثنیہ مذکر حاضر
تفُعَلوُنَ	تم سب مرد کرتے ہو یا کرو گے	جمع مذکر حاضر
تفعَلینَ	تو ایک عورت کرتی ہے یا کرے گی	واحد مؤنث حاضر
تفعَلانِ	تم دو عورتیں کرتی ہو یا کرو گی	تثنیہ مؤنث حاضر
تفعَلنَ	تم سب عورتیں کرتی ہو یا کرو گی	جمع مؤنث حاضر
افعَلُ	میں کرتا ہوں یا کروں گا	واحد مذکر ومؤنث متکلم
نَفعَلُ	ہم سب کرتے ہیں یا کریں گے	تثنیہ وجمع مذکر ومؤنث متکلم

یاد رکھنے کی باتیں:

- فعل مضارع وہ فعل ہے، جس سے زمانہ حال یا مستقبل میں کسی کام کا ہونا یا کرنا سمجھا جائے اور اس کے شروع میں کوئی علامت مضارع ہو۔
- علامت (حرف) مضارع چار ہیں: ا ت ی ن

علامت 'ا' (الف) واحد متکلم کے لیے آتا ہے

علامت 'ن' (نون) جمع متکلم کے لیے آتا ہے۔

© BSTBPC WEB COPY .NOT TO BE PUBLISHED

علامت 'ت' آٹھ صیغوں کے شروع میں آتی ہے

علامت 'ی' چار صیغوں کے شروع میں آتی ہے۔

بنانے کا قاعدہ

- مضارع ماضی سے بنتا ہے۔ اس کے بنانے کا قاعدہ یہ ہے کہ ماضی کے شروع میں علامات مضارع " ا ت ی ن " میں سے کوئی علامت بڑھا دی جائے۔

ا : ایک صیغہ یعنی واحد متکلم کے لیے آتا ہے۔

ن : ایک صیغہ جمع متکلم کے لیے آتا ہے۔

ت : آٹھ صیغوں کے لیے آتی ہے۔ ۲ واحد و تثنیہ مؤنث غائب اور ۶ مذکر و مؤنث حاضر۔

ی : چار صیغوں کے لیے آتی ہے۔ ۳ مذکر غائب اور ایک جمع مؤنث غائب۔

- اعراب : مضارع کا آخری حرف پانچ جگہ مرفوع (پیش والا) ہوتا ہے۔ واحد مذکر غائب، واحد مؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد متکلم اور جمع متکلم۔

چاروں تثنیوں کے آخر میں نون مکسور (زیر والا) اور تین جگہ جمع مذکر غائب و حاضر اور واحد مؤنث حاضر میں نون مفتوح (زبر والا) زیادہ کیا جاتا ہے۔ اس کو نون اعرابی کہا جاتا ہے۔

جمع مؤنث غائب اور حاضر کے آخر میں بھی دو جگہ نون مفتوح آتا ہے۔ اور یہ نون ضمیر کہلاتی ہے۔ اور کبھی ساقط نہیں ہوتی ہے۔

- مضارع مجہول بنانے کا قاعدہ یہ ہے کہ علامت مضارع کو ضمہ (ــُـ) دے کر حروف اصلیہ میں

© BSTBPC WEB COPY, NOT TO BE PUBLISHED

سے ''ع'' کلمہ کو ضمہ (ـُ) یا کسرہ (ـِ) ہو تو اس کو فتحہ (ـَ) دیتے ہیں جیسے:

یَنْصُرُ	سے	یُنصَرُ
یَکرُمُ	سے	یُکرَمُ
یَضْرِبُ	سے	یُضرَبُ
یَحصِلُ	سے	یُحصَلُ
یَنضِجُ	سے	یُنضَجُ

اور اگر ''ع'' کلمہ کو فتحہ (ـَ) ہو تو ویسے ہی چھوڑ دیا جائے گا۔ جیسے:

یَفْتَحُ	سے	یُفْتَحُ
یَقْرَأُ	سے	یُقْرَأُ

درج ذیل جملوں میں فعل مضارع کے استعمال پر غور کیجیے اور ان کے صیغوں کو بتائیے:

یقرأ ناصر الکتاب۔	ماذا تقرأ یا ساجدُ ؟
ماذا تاکلین یا زینب؟	هل تذهبُ الامّ الی السوق؟
هل یرجع الابُ من المدرسة ؟	أنا أشربُ اللبن۔
ایُّ شئٍ تحبُّون یا اصدقائی؟	نحب القراءة و الکتابة۔

الطلاب يلعبون بعدَ العصر۔ فاطمة و خالدة تقرءان القرآن۔

اَنتُنَّ تُحِبِبْنَ اللّٰه و رَسولَهٗ۔ زيد يذهب الى الغابةِ و يصيد الطيورَ۔

الفلاح يحرثُ الحقلَ و يزرع الحبوبَ۔

حل لغات:

يمزحُ	–	وہ مذاق کرتا ہے یا کرے گا۔
تأكلُ	–	تم کھاتے ہو یا کھاؤ گے/ وہ کھاتی ہے یا کھائے گی۔
الامُّ	–	ماں
السوق	–	بازار
تحبّون	–	تم سب پسند کرتے ہو یا کروگے/تم سب محبت کرتے ہو یا کروگے۔
الاصدقاء	–	دوست (صديق کی جمع)
اللبن	–	دودھ
الحقل	–	کھیت
يزرع	–	وہ بوتا ہے یا بوئے گا۔
يحرث	–	وہ جوتتا ہے یا جوتے گا۔
حب	–	دانہ (جمع: حبوب)

© BSTBPC WEB COPY, NOT TO BE PUBLISHED